

سی پی آر سپورٹ کے بارے میں شرعی حکم
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ CPR سپورٹ کسی نامحرم لڑکی کو جائز ہے یا ناجائز۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی کو ہارٹ اٹیک کا دورہ پڑتا ہے تو مریض کے منہ پر منہ رکھ کر اس کی سانس چلانے اور اس کے ہارٹ کو دبا کر دل کو چلانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح کرنے سے اس کی جان بچ سکتی ہے۔ اگر ایسا فوری طور پر نہ کیا گیا تو مریض ڈاکٹر کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی مر جائے گا۔
سائل: حمزہ فرام لیڈز۔ انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نامحرم لڑکی کی جان بچانے کی نیت سے اسے CPR سپورٹ دینا جائز ہے۔ کیونکہ یہاں پر اسے چھونا ضرورت کی وجہ سے ہے جس طرح ہمارے فقہاء کرام نے ضرورت کی وجہ سے ڈاکٹر کو نامحرم مریضہ کی مرض کی جگہ کو دیکھنے کی اجازت دی ہے جیسا کہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ میں ہے۔ "وَيَجُوزُ لِلطَّبِيبِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَوْضِعِ الْمَرَضِ مِنْهَا الضَّرُورَةَ" طبیب کو جائز ہے کہ وہ نامحرم عورت کی مرض والی جگہ کو دیکھے یہ جواز ضرورت کی وجہ سے ہے۔

(ہدایہ کتاب الکراہیۃ ج 4 ص 60)

جب نامحرم کی پردہ کی جگہ کی طرف دیکھنا جو کہ محظور شرعی ہے مرض کے علاج کے لیے جائز ہو سکتا ہے تو جان بچانے کے لیے بقدر اولی جائز ہوگا کیونکہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ "الضَّرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ" ضرورتیں ناجائز امور کو جائز کر دیتیں ہیں۔ اور جان بچانا تو بہت اہم ضرورت ہے کہ ایک جان کو بچانا پوری انسانیت کو بچانے کی طرح ہے جیسا کہ رب رحمن قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَمَنْ أَحْيَا يَا فَكَانَتْ مَأْوَى النَّاسِ جَمِيعًا۔ اور جس نے ایک جان کو بچایا تو اس نے گویا سب لوگوں کو بچایا۔ (سورۃ المائدہ: 32)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 11-11-2017

THE SHAR'I RULING REGARDING CPR SUPPORT

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it permissible or impermissible for one to give CPR Support to a non-Mahram woman? -

This entails when one is suffering from a heart attack, so one must place his mouth on the patients mouth to make her breathe again and to press down on the patient's chest to try and restart her heart beat, by doing this one is able to save the life of the patient, if this is not done as soon as possible then the patient will die before she reaches the doctor.

Questioner: Hamzah from Leeds (England)

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

With the intention of saving the life of a non-Mahram woman, it is permissible for one to perform CPR Support, because in this case one is touching the woman due to necessity. As our Islamic Jurists have given permission for the doctor to look at the place of illness of the non-Mahram female patient.

As it is mentioned in an authentic book of the Hanafi Fiqh Al-Hidaayah Shareef:

" وَ يَجُوزُ لِلطَّيِّبِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَوْضِعِ الْمَرَضِ مِنْهَا لِلضَّرُورَةِ "

Translation: "And it is permissible for the doctor to look at the place of illness of the non-Mahram female patient, this permissibility is given due to necessity."

(هدايه كتاب الكراهية ج 4 ص 60)

When one is to find a cure for the illness of a non-Mahram female patient which is located in the place of veiling for the woman which is forbidden islamically to look at, then permissibility may be given to look at the place of illness in this case.

Then to save one's life is given a greater preference of granting permissibility; because the accepted rule is that:

" الْأَضْرُورَاتُ تُبِيحُ الْمَحْظُورَاتِ "

Translation: "Necessity permits the impermissible"

To save a person's life is a very important necessity, as to save one's life it is as if one has saved the entire humanity. Like the Merciful Lord has mentioned in the Glorious Quran:

" وَ مَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا "

Translation: "And whoever saves the life of a single person, is as if he had saved the life of all mankind..."

(Surah Al-Maidah Verse 32)

وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Bilal Shabir